Digitized by Khilafat Library Rabwah

برطانیہ میں جماعت احمدیہ کے دو نئے مشن ہاؤسز کا افتتاح

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے افتتاح فرمایا اور احباب کو اپنے کلمات سے نوازا

نئے مراکز مانچسٹر اور ہڈرز فیلڈ میں قائم کئے گئے ہیں ۔ صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب کی کیبل گرام

لندن یکم اخاء / اکتوبر ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے پرائیویٹ سیکرٹری محترم صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب نے جناب امیر صاحب مقامی محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کے نام ارسال کردہ کیبل گرام میں یہ خوشکن اطلاع دی ہے کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ۲۰ ستمبر کی شام برطانیہ میں جماعت احمدیہ کے دو نئے مشن ہاؤسز کا افتتاح کیا فالحمد للہ علیٰ ذالک

نئے مشن ہاؤس مانچسٹر اور ہڈرز فیلڈ میں قائم کئے گئے ہیں۔ حضور ایدہ اللہ ہڈرز فیلڈ مشن ہاؤس کا افتتاح کرنے بعد حضور احباب جماعت کے درمیان تشریف فرما رہے اور قریباً دو گھنٹے تک احباب جماعت ہڈرز فیلڈ کو اپنے زندگی بخش کلمات سے مستفید فرماتے رہے۔ حضور کی یہ بابرکت مجلس نماز عشاء کے بعد برپا ہوئی۔ اس سے قبل حضور ایدہ اللہ نے مانچسٹر کے مشن ہاؤس کا افتتاح کرنے کے بعد نماز مغرب پڑھائی حضور اس کے بعد احباب جماعت میں تشریف فرما ہوئے اور قریباً ایک گھنٹہ تک احباب سے مصروف گفتگو رہے۔

محترم صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب نے کیبل گرام میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے بارے میں اطلاع دیتے ہوئے بتایا ہے کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کو گزشتہ چند روز سے چکروں کی تکلیف رہی جس کی وجہ سے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ ۲۶ ستمبر کا جمعہ بھی نہ پڑھا سکے۔ کیبل گرام میں لکھا ہے اب حضور کی طبیعت قدرے بہتر ہے۔

یاد رہے کہ یہ کیبل گرام بھیجنے کی تاریخ کے بعد موصول ہونے والی اطلاع کے مطابق اب حضور ایدہ اللہ کی طبیعت بہتر ہے۔

احباب کرام کامل توجہ اور مکمل التزام کے ساتھ دعاؤں میں مصروف رہیں کہ اللہ تعالیٰ حقیقی قادر مطلق ہمارے پیارے آقا کو صحت و سلامتی سے رکھے۔ آپ کے جملہ مقاصد دینیہ میں کامیابی عطا کرے۔ تبلیغ و اشاعت دین کے لئے آپ کی ان تھک مساعی کو بار آور کرے اور اپنی معجزانہ تائید و نصرت سے نوازتا رہے آمین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فون ۴۴۹

ان الفضل یبدء یومہ کیوم ۔ ان علی یتشابہ مقاما محمودا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۴ پیسے

جلد ۶۹/۳۴ | ۲۵ ذی قعدہ ۱۴۰۰ھ ۔ ۶ اخاء ۱۳۵۹ ۔ ۶ اکتوبر ۱۹۸۰ء | نمبر ۲۲۴

اخبار احمدیہ

• حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب کرام التزام سے حضرت سیدہ ممدوحہ کی صحت و سلامتی کے لئے مولائے حقیقی کے آستانے پر سجدہ ریز رہیں۔ اللہ تبارک و تعالیٰ حضرت سیدہ ممدوحہ کا بابرکت وجود تا دیر ہمارے درمیان قائم رکھے آمین

• محترم مولانا ظہور حسین صاحب فاضل سابق مبلغ بخارا کئی ہفتوں سے شدید بیمار ہیں۔ آپ کو دل کا عارضہ لاحق ہے۔ اور جسمانی حالت نہایت کمزور اور تشویشناک ہے۔ احباب جماعت سے مولانا موصوف کی کامل شفایابی کے لئے عاجزانہ دعاؤں کی درخواست ہے

• خاکسار ایک ہفتہ سے بعارضہ نزلہ زکام اور بخار بیمار ہے۔ تھوڑا سا چلنے سے بھی سانس پھول جاتا ہے۔ احباب کرام کی خدمت میں درخواست ہے کہ خاکسار کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔ احمد حسین ہیڈ کاتب الفضل

جلسہ سالانہ

قریب آرہا ہے۔ احباب چندہ جلسہ سالانہ کی ادائیگی فرما کر ممنون فرمائیں

(ناظر بیت المال آمد ربوہ)

خصوصی دعائیں حاصل کرنے کا طریق

ہر طالب علم اپنے امتحان کے نتیجہ کی اطلاع دے

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مجلس مشاورت ۱۹۸۰ء کے موقعہ پر فرمایا:۔

ساری جماعت کے لئے اعلان ہے کہ پہلی کلاس (کنڈرگارٹن) سے لے کر پی ایچ ڈی تک امتحان دینے والا ہر بچہ (لڑکا اور لڑکی) مجھے خط لکھے۔ میں وعدہ کرتا ہوں کہ ہر ایک کے لئے خاص طور پر دعا کروں گا۔ دفتر کی طرف انکو جواب بھی دیا جائے گا۔" (۲۹ اپریل ۱۹۸۰ء)

پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سید عبدالحی ۔ مطبع: نیو دارالسلام پریس ربوہ مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ

۲۵ ذی قعدہ ۱۴۰۰ھ

۱۶ اخاء ۱۳۵۹ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احباب سے

حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا حالیہ عالمی دورہ تاریخ میں نئے سنگ میل نصب کرتا ہوا، کامیابی و کامرانی کی نت نئی منازل سے گزرتا ہوا اور اللہ تعالیٰ کے بے شمار فضلوں، برکات اور موسلا دھار بارش کی طرح نازل ہوتے ہوئے انعامات کا مشاہدہ کرتے ہوئے اب اپنی آخری منزلوں پر آرہا ہے۔

حالیہ دورے کا آغاز ۲۹ جون ۱۹۸۰ء کو مغربی جرمنی کے شہر فرینکفرٹ سے ہوا۔ اس کے بعد سوئٹزرلینڈ پھر سیکنڈے نیویا کے ممالک سویڈن، ڈنمارک اور ناروے۔ پھر برطانیہ اور اس کے بعد براعظم افریقہ کے دو ممالک نائیجیریا اور غانا میں کامیابی کے ساتھ ورود کے بعد کینیڈا اور ریاستہائے متحدہ امریکہ کے بعد اب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز واپس برطانیہ پہنچ چکے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے پاک بندوں اور تبلیغ و اشاعت دین اور خدمت قرآن کی خاطر نکلنے والے پاکیزہ وجودوں کے قدم قدم میں اللہ تعالیٰ نے کئی برکات رکھی ہیں۔ جس کا مشاہدہ قدم قدم پر ہوا۔ اور ہر معاملہ اور ہر منزل میں نئی نئی کامیابی و کامرانی کی لذت سے سرشاری ہوئی۔

اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو گنا جائے تو اس کا شمار و قطار حد و حساب سے باہر ہو جاتا ہے۔ ایک ایک لکھ میں اللہ تعالیٰ نے حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ کے الفاظ میں وہ مقناطیسی کشش آسمانی برکت اور معجزانہ تاثیر رکھی کہ اپنے تو اپنے غیر بھی اس کا برملا اعتراف کئے بغیر نہ رہے اور یورپ اور امریکہ کے اخبارات اور دیگر ذرائع ابلاغ نے آپ کو کھلے طور پر محبت کا سفیر قرار دیا۔ آپ کو امن اور سلامتی کا پرچارک کہا گیا اور بنی نوع انسان سے آپ کی لازوال اور بے مثال محبت کا ہر جگہ پر اعتراف کیا گیا۔

ہم ان سطور کے ذریعہ سے احباب جماعت کو ایک بار پھر اس طرف متوجہ کرتے ہیں کہ وہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے بابرکت دورے کے لئے اپنی دعاؤں میں ایک بار پھر شدت پیدا کریں۔ اور اللہ تعالیٰ کے پاک آستانے پر گر جائیں تاکہ وہ حقیقی قادر مطلق اور تمام طاقتوں کا مالک خدا ہمارے پیارے آقا کو صحت و سلامتی اور خیر و عافیت کے ساتھ واپس ہمارے درمیان لائے۔ حضور کے مقدس دورے کے آخری ایام پوری طرح امن و سکون اور سلامتی سے گزریں۔

ہم جو اپنے روحانی آقا کے نورانی چہرے کا دیدار کر سکیں۔ آپ کے وجود مطہر سے دوبارہ فیضیاب ہو سکیں۔ آپ کے زندگی بخش کلمات سن سکیں اور اللہ تعالیٰ کے زندہ وجود کے اس زندہ نشان سے اکتساب فیض کر سکیں۔

آمین اللّٰھم آمین ؛

حضرت مسیح موعود کا شیریں عارفانہ کلام

حمد رب العالمین

کس قدر ظاہر ہے نور اس مبدأ الانوار کا
بن رہا ہے سارا عالم آئینہ ابصار کا

چاند کو کل دیکھ کر میں سخت بیکل ہو گیا
کیونکہ کچھ کچھ تھا نشاں اس میں جمال یار کا

اس بہار حسن کا دل میں ہمارے جوش ہے
مت کرو کچھ ذکر ہم سے ترک یا تاتار کا

ہے عجب جلوہ تری قدرت کا پیارے ہر طرف
جس طرف دیکھیں وہی رہ ہے ترے دیدار کا

چشمۂ خورشید میں موجیں تیری مشہود ہیں
ہر ستارے میں تماشا ہے تری چمکار کا

تو نے خود روحوں پہ اپنے ہاتھ سے چھڑکا نمک
اس سے ہے شور محبت عاشقان زار کا

کیا عجب تو نے ہر اک ذرہ میں رکھے ہیں خواص
کون پڑھ سکتا ہے سارا دفتر ان اسرار کا

تیری قدرت کا کوئی بھی انتہا پاتا نہیں
کس سے کھل سکتا ہے پیچ اس عقدۂ دشوار کا

جلسہ سالانہ کے انتظامات شروع ہیں چندہ جلسہ سالانہ کی ادائیگی کی طرف توجہ فرما کر عنداللہ ماجور ہوں (ناظر بیت المال آمد ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

امّ الصّفات رحمانیت کے تحت صفات الٰہیہ

(مکرم اقبال احمد صاحب نجم بی اے شاہد مربّی سلسلہ)

"دوسری نوبی خدا تعالےٰ کی جو دوسرے درجہ کا احسان ہے..... رحمانیت ہے جس کو سورۂ فاتحہ میں الرحمٰن کے فقرہ میں بیان کیا گیا ہے اور قرآن شریف کی اصطلاح کی رُو سے خدا تعالےٰ کا نام رحمٰن اس وجہ سے ہے کہ اس نے ہر ایک جاندار کو جن میں انسان بھی داخل ہے اس کے مناسب حال صورت اور سیرت عطا کی یعنی جس طرف کی زندگی اس کے لئے ارادہ کی گئی اس زندگی کے مناسب حال جن قوتوں اور طاقتوں کی ضرورت تھی یا جس قسم کی بناوٹ جسم الاعضاء کی حاجت تھی وہ سب اس کو عطا کئے اور پھر اس کی بقاء کے لئے جن جن چیزوں کی ضرورت تھی وہ اس کے لئے مہیا کیں۔ پرندوں کے لئے پرندوں کے مناسب حال اور چرندوں کے لئے چرندوں کے مناسب حال اور انسان کے لئے انسان کے مناسب حال طاقتیں عنایت کیں۔ اور صرف یہی نہیں بلکہ ان چیزوں کے وجود سے ہزارہا برس پہلے بوجہ اپنی صفت رحمانیت کے اجرام سماوی و ارضی کو پیدا کیا تا وہ ان چیزوں کے وجود کی محافظ ہوں پس اس تحقیق سے ثابت ہوا کہ خدا تعالےٰ کی رحمانیت میں کسی کے عمل کا دخل نہیں بلکہ وہ رحمت مخفی ہے جس کی بنیاد ان چیزوں کے وجود سے پہلے ڈالی گئی تا انسان کو خدا تعالےٰ کی رحمانیت سے سب سے زیادہ حصہ ہے کیونکہ ہر ایک چیز اس کی کامیابی کے لئے قربان ہو رہی ہے اس لئے انسان کو یاد دلایا گیا کہ تمہارا خدا رحمٰن ہے۔"

(ایام الصلح صفحہ ۲۱)

الرَّحْمٰنُ :-

بلا مبادلہ فضل کرنے والا فرمایا۔

اَلرَّحْمٰنُ۔ عَلَّمَ
الْقُرْاٰنَ۔ خَلَقَ
الْاِنْسَانَ۔ عَلَّمَهُ
الْبَيَانَ۔ (الرحمٰن)

سورہ رحمٰن میں اللہ تعالےٰ نے اپنی رحمانیت کے جلووں کا ذکر کیا ہے۔ مثلاً قرآن کریم کا سکھایا جانا اور الانسان کی پیدائش اور پھر انسان کو قوت بیانیہ کا عطا کیا جانا۔ یہ سب رحمانیت کے تحت ہوا۔ یہاں پر الانسان سے مراد رسول پاک صلے اللہ علیہ وسلم کا وجود باجود ہے کیونکہ آپ ہی اپنے کمالات کی وجہ سے الانسان کہلانے کے مستحق ہیں کیونکہ آپ ہی وجہ تخلیق کائنات ہیں۔ غرض یہی احسانوں کا ان آیات میں ذکر ہے۔ (۱) قرآن کریم (۲) رسول پاک صلے اللہ علیہ وسلم۔ (۳) آپ کا طرز بیان اور زور بیان۔ یہ وہ عظیم جلوے ہیں جو خدا تعالےٰ کی رحمانیت کے تحت ظاہر ہوئے۔

۲- اَلْمَنَّانُ :-

بہت ہی احسان کرنے والا یہ انسانیت پر ایک عظیم احسان ہے کہ اس نے اپنی معرفت حاصل کرنے کے لئے سلسلۂ انبیاء جاری کیا فرمایا :-

لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ
عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ
اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ
رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ
يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ
اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ
وَيُعَلِّمُهُمُ
الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ
وَاِنْ كَانُوْا مِنْ
قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ
مُّبِيْنٍ۔

(آل عمران ع ۱۷)

اللہ نے مومنوں میں سے ایک ایسا رسول بھیجا کہ جو انہیں اس کے نشان پڑھ کر سناتا ہے اور انہیں پاک کرتا ہے۔ اور انہیں کتاب اور حکمت سکھاتا ہے۔ یقیناً ان پر احسان کیا ہے اور وہ اس سے پہلے یقیناً کھلی کھلی گمراہی میں پڑے ہوئے ہیں۔

یہاں پر مومنوں کا ذکر اس لئے کیا گیا ہے کہ وہ رسولوں پر ایمان لاکر خدا تعالےٰ کے اس احسان کو مانتے ہیں ورنہ احسان الٰہی تو تمام انسانیت کے لئے ہوتا ہے کہ وہ فائدہ اٹھائیں اور ضلالت کو روشنی سے تبدیل کرائیں اور تزکیۂ نفس حاصل کریں۔

۳- النُّوْرُ :-

روشنی کا منبع۔ روشنی کرنے والا۔ ہمہ نور۔ فرمایا :-

اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ مَثَلُ
نُوْرِهٖ كَمِشْكٰوةٍ
فِيْهَا مِصْبَاحٌ
اَلْمِصْبَاحُ فِيْ
زُجَاجَةٍ۔ اَلزُّجَاجَةُ
كَاَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ

(النور ع ۵)

اللہ آسمانوں اور زمین کا نور ہے۔ وہ اپنے نور تمثیلی رنگ میں اس طرح ظاہر کرتا ہے کہ گویا طاقچہ ہے جس میں ایک قندیل رکھی ہوئی ہے اور اس پر اعلیٰ درجہ کا گلوب ہے اور وہ گلوب ایسا ہے جیسے ایک چمکنے والا ستارہ ہوتا ہے۔ یہاں اللہ تعالےٰ نے اپنے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کو مصباح قرار دیا ہے جس کے ذریعہ ظلمتیں چھٹ جاتی ہیں اور الٰہی نور ظاہر ہوتا ہے اور اسی نور کو خلافت کے ذریعہ سے ایک چمنی پہنا دی گئی ہو جس کی وجہ سے وہ نور دیر تک اور دور کے زمانوں اور مکانوں میں چمکتا ہے۔ اور نسل انسانی کی ہدایت کا موجب ہوتا ہے۔ اور مشرقی و مغربی سب اس سے فائدہ اٹھاتے ہیں۔ اس عالم میں یوں نور خداوندی کے ظاہری مظاہر بھی ہیں۔ مختلف زمانوں میں غلطی خوردہ انسانوں نے انہیں ہی دیوتا بنا کر پوجنا شروع کر دیا مگر معنوی مظہر جنہیں سراجاً منیراً کہا گیا جو آسمان روحانیت پر سورج ہیں اور ان کا ایک چاند بھی ہے اور صحابہ کرام رضی جنہیں ستارے کہا گیا ہے۔ جیسا کہ فرمایا :-

اَصْحَابِيْ كَالنُّجُوْمِ
بِاَيِّهِمْ اقْتَدَيْتُمْ
اِهْتَدَيْتُمْ۔

(الحدیث)

یہ مظاہر تو وہ ہیں جن کے ذریعہ سے نور خداوندی اپنی پوری آب و تاب کے ساتھ چمکا۔ گویا نور علیٰ نور کا نظارہ دنیا نے دیکھا اور توحید حقیقی کو بتوں کو توڑ کر دلوں میں قائم و دائم کر دیا گیا۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں :-

"توحید ایک نور ہے۔ جو آفاقی و انفسی معبودوں کی نفی کے بعد دلوں میں پیدا ہوتا ہے۔ اور وجود کے ذرہ ذرہ میں سرایت کر جاتا ہے پس وہ بجز خدا اور رسول کے ذریعہ کے محض اپنی [illegible] سے کیونکہ [illegible] انسان [illegible]

کہ اپنی خودی پر موت وارد کرے اور اس شیطانی نخوت کو چھوڑ دے کہ میں علوم میں پرورش یافتہ ہوں اور ایک جاہل کی طرح اپنے تئیں تصور کرے اور دعا میں لگا رہے۔ تب توحید کا نور خدا کی طرف سے اس پر نازل ہوگا اور ایک نئی زندگی اس کو بخشے گا۔

(حقیقۃ الوحی ص۱۴۵)

۴- الوَهَّابُ :-

عطا کرنے والا۔ وھب اور ھبہ کہتے ہیں بخشنے اور عطا کرنے کو موھبت بخشش۔ وھاب مبالغہ کا صیغہ ہے کثیر الھبۃ۔ دائم العطاء روحانی انعامات اور نبوت وغیرہ سب موھبت ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے دعا سکھائی:

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ۔

(آل عمران ع۱)

اے ہمارے پروردگار ہمارے دلوں کو آلودہ نہ بنا۔ بعد اس کے کہ تو نے ہم کو ہدایت عطا فرمائی ہمیں اپنے حضور سے رحمت عطا فرما بے شک تو بڑا دائم العطا ہے۔

اسی طرح حضرت سلیمان علیہ السلام کی دعا ہے:-

هَبْ لِيْ مُلْكًا لَّا يَنْۢبَغِيْ لِاَحَدٍ مِّنْۢ بَعْدِيْ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ۔

(ص ع۳)

مجھے ایسی سلطنت عطا فرما کہ میرے بعد کسی اور کو سزاوار نہ ہو بے شک تو بڑا فیاض ہے۔

۵- المُعْطِيُ :-

عطا کرنے والا جسے چاہے اور جسے نہ چاہے عطا کرنے والا۔ جیسا کہ اس کی عطا کے متعلق آیا ہے۔

عَطَآءً غَيْرَ مَجْذُوْذٍ

(ھود ع۹)

وہ ایسی عطا ہے جو کبھی منقطع نہیں کی جاتی۔ اس دنیا میں بھی دیتا ہے اور آخرت میں بھی دیتا ہے وہ اتنا دیالو ہے کہ اس کی بخشش اور عطا پر انسانی عقل دنگ رہ جاتی ہے اور کبھی وہ پیار سے اپنے پیاروں کو یہ بھی فرماتا ہے "میں تینوں اینا دیاں گا کہ توں رج جائیں گا"۔

۶- الوَاسِعُ :-

وسیع المعلومات یا وسیع الغنا۔ یہ اسم سعۃ سے ماخوذ ہے فراخی اور فراخ کرنا اس کے معنی ہیں۔ قرآن کریم میں اس کا استعمال حکمت اور مغفرت اور علم کے ساتھ ہوا ہے فرمایا:-

وَكَانَ اللّٰهُ وَاسِعًا حَكِيْمًا۔

(النساء ع۱۸)

اِنَّ رَبَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ۔

(نجم ع۲)

اِنَّ اللّٰهَ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ

(بقرۃ ع۳۶)

قُلْ رَّبُّكُمْ ذُوْ رَحْمَةٍ وَّاسِعَةٍ

(انعام ع۱۸)

یہ وسعت اس کی رحمانیت کے تحت ہے۔ اس کا علم اور اس کی حکمت تمام ذوی الروح کے ساتھ اور مغفرت مومنین کے ساتھ خاص ہے۔

۷- الحَكِيْمُ :-

حقائق الاشیاء کا عالم۔ یہ اسم مشتق ہے حکمت سے اور حکمت کہتے ہیں۔ جس فعل پر عمدہ آثار مرتب ہوں۔ وضع الشئی فی محلہ یعنی کسی چیز کو اس کی اپنی اصل جگہ پر رکھنا۔ اس سے مراد علم اور حسنِ عمل کا کمال ہوتا ہے اور حکیم وہ ہے جو حقائق الاشیاء کا عالم ہو اور صناعات کے دقائق کو خوب جانتا ہو۔ فرمایا:

سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَآ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ۔

(البقرۃ ع۴)

تیری ذات ہر قسم کے عیب سے پاک ہے۔ ہم کو کوئی علم نہیں بجز اس علم کے جو تو نے ہم کو دیا ہے بے شک تو علیم و حکیم ہے۔

پھر فرمایا:-

وَكَانَ اللّٰهُ وَاسِعًا حَكِيْمًا۔

(النساء ع۱۹)

وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ۔

(سبا ع)

۸- الحَلِيْمُ :-

بردبار۔ حلیم اسے کہتے ہیں جو مغلوب الغضب نہ ہو اور انتقام لینے میں جلدی نہ کرے۔ بلکہ باوجود اقتدار کے عفو اور درگذر سے کام لے۔ اللہ تعالیٰ اس لئے حلیم کہلاتا ہے کہ تعذیب العباد میں جلدی نہیں کرتا۔ قرآن کریم میں یہ صفت غفور۔ غنی۔ علیم شکور کے ساتھ مل کر اور اکیلے بھی آئی ہے جیسے فرمایا:-

اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ۔

(مائدہ ع۴)

وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَلِيْمٌ

(بقرۃ ع۲۸)

وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَلِيْمٌ

(نساء ع۴)

وَاللّٰهُ شَكُوْرٌ حَلِيْمٌ۔

(التغابن ع۲)

وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَلِيْمًا۔

(احزاب ع۶)

۹- الخَبِيْرُ :-

آگاہ۔ دانا۔ عالم۔ فرمایا:-

وَهُوَ يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ۔

(انعام ع۱۳)

احاطہ کرنے والا۔ واقف کار وہ یہ اطلاع رکھتا ہے کہ کون سی ابصار تک پہنچنا صاحب ابصار کی روحانی ترقی کا باعث ہوگا۔ اور کون استعداد روحانی رکھتا ہے تا اس پر احسان کیا جائے۔ اس کے لئے فضل کا دروازہ کھولا جائے۔

۱۰- المَجِيْدُ :-

بزرگ شریف۔ عظمت و بڑائی والا۔ مجید وہ ہے جس کی ذات شریف افعال جمیل اور عطا جزیل ہو۔ یہ اسم ان معنوں کے لحاظ سے جمیل وہاب اور کریم کا جامع ہے فرمایا۔

اَتَعْجَبِيْنَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الْبَيْتِ اِنَّهٗ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

(ہود ع۷)

فرشتوں نے کہا کہ کیا تم اللہ تعالیٰ کے امر سے تعجب کرتے ہو۔ اے ابراہیم کے گھر والو۔ اللہ تعالیٰ کی رحمتیں اور برکتیں تم پر ہوں۔ بے شک وہ خدا حمد کیا گیا اور بزرگی والا ہے۔

۱۱- المَاجِدُ :-

بزرگی والا۔ اس عالمین میں احسانات خداوندی کے لامتناہی سلسلے جاری ہیں۔ ایک طرف ذوالمجد والعطا کے جلوے ظاہر ہوتے ہیں۔ اور دوسری طرف اس کی حمد اور مجد کے ترانے گائے جاتے ہیں۔

(باقی)

درخواست دعا

میری بچی کچھ عرصہ سے کمر درد کی تکلیف میں مبتلا ہے۔ علاج سے کچھ معمولی افاقہ ہے۔ احباب سے صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے

(چوہدری محمد سعید مکان ۴۳ کلرک فیکٹری ایریا ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نصرت جہاں سکیم اور نصرتِ الٰہی

(مکرم مولوی محمد اجمل صاحب شاہد امیر و مشنری انچارج نائیجیریا مشن)

اس سال کے آغاز میں خدا تعالیٰ نے جماعت احمدیہ نائیجیریا کو ONDO STATE کے قصبہ ONO میں ایک نیا سیکنڈری سکول کھولنے کی توفیق عطا فرمائی ہے۔ اب یہ سکول نہ صرف تمام علاقہ میں جماعت کی شہرت کا باعث ہے بلکہ تائید و نصرت الٰہی کا ایک زندہ ثبوت ہے۔

ONO ٹاؤن کی کمیونٹی کچھ عرصہ سے اس علاقہ میں سکول کے لئے کوشاں تھی۔ گذشتہ سال وہاں کے لوگوں نے سکول کھولنے کے لئے تمام ذرائع بروئے کار لاکر اس کی عملی صورت پیدا کر لی، مگر سکول کا نام کمیونٹی کے نام پر رکھا گیا۔ اس کی ایک وجہ یہ تھی کہ وہاں کی ملٹری حکومت نے مذہبی نام رکھنے پر بعض وجوہ سے پابندی عائد کر دی تھی لیکن ابھی سکول کی منظوری آخری مراحل پر تھی کہ سول حکومت کا قیام عمل میں آگیا اور ادھر لوکل کمیونٹی کسی مذہبی تنظیم کی امداد کی شدت سے ضرورت محسوس کر رہی تھی اسطرح معمولی کوشش سے خدا تعالیٰ نے اس سکول کو جماعت کی گود میں ڈال دیا۔ وہاں کی جماعت کے افراد گذشتہ سالانہ کانفرنس کے موقع پر یہ مژدہ لے کر پہنچے کہ یہ سکول احمدیہ سیکنڈری سکول کے نام منظور ہو گیا ہے۔

صرف سکول کی منظوری ہی خوشکن نہ تھی بلکہ جماعت کے بزرگوں کی آنکھوں کے سامنے وہ زمانہ بھی پھر گیا کہ جب کہ اس ٹاؤن میں مکرم مولانا فضل الرحمٰن حکیم صاحب جو مولوی حکیم کے نام سے معروف تھے۔ کچھ عرصہ جا کر رہے اور جماعت کے قیام کی کوشش کی (مولانا حکیم صاحب کی یہ رپورٹ پرانے الفضل میں بھی شائع ہو چکی ہے) یہاں پر مولانا حکیم صاحب کچھ عرصہ چیف کے پاس رہے۔ لوگوں کو پیغام حق پہنچاتے رہے مگر مخالفت کا زور بڑھتا گیا تاہم وہاں پر جماعت کی داغ بیل پڑ گئی اور علاقہ میں بھی شہرت پھیل گئی۔

۱۹۷۲ء میں خاکسار نے پہلی مرتبہ اس علاقہ کا دورہ کیا مکرم مولوی منیر احمد عارف صاحب، ڈاکٹر عبد الرحمٰن بھٹہ صاحب اور مکرم رفیق احمد ثاقب صاحب پرنسپل احمدیہ سکول کالو خاکسار کے ہمراہ تھے۔ اس وقت خاکسار کا تاثر یہ تھا کہ جماعت برائے نام ہے۔ ایک چھوٹی سی مسجد بھی موجود تھی مگر اس کی تکمیل کی بظاہر صورت نہ تھی۔ خاکسار نے جماعت کے افراد سے ملاقات کی اور معلوم ہوا کہ گنتی کے چند افراد ہیں وہاں پر تبلیغ کے کام کی وسعت کے متعلق جائزہ لیا چنانچہ اس علاقہ کے مقامی مبلغ کو وقتاً فوقتاً خاکسار دورہ کے لئے بھیجتا رہا تاکہ جماعت میں بیداری پیدا ہو لیکن حقیقت یہ ہے کہ یہ مشن فردی اور مالی کمزوری کی حالت میں رہا خاکسار کو بھی اس تمام عرصہ میں پھر وہاں جانے کا موقع نہ ملا۔

اس عرصہ میں ہماری جماعت کے ایک دوست جو میڈیکل ڈاکٹر ہیں۔ وہ امریکہ سے واپس آ کر یہاں رہائش پذیر ہوئے۔ چند سال قبل خاکسار نے ان کا تقرر بطور سرکٹ چیئرمین کر دیا۔ اسی طرح ایک اور مخلص دوست وہاں پر تبدیلی ہو گئے ان کے اثر و رسوخ سے اور جماعت کی عظیم و شاندار خدمات کے شہرہ کی بنا پر لوکل کمیونٹی نے یہ سکول جماعت کے نام سے موسوم کرنے کے لئے درخواست منسٹری میں دے دی اور منسٹری نے یہ درخواست منظور کر لی سکول کے شروع کرنے کے لئے کئی مشکلات تھیں مگر خدا تعالیٰ نے غیر معمولی حالات میں اس کی صورت پیدا کر دی۔

۲۳ فروری کو وہاں سکول کی باقاعدہ افتتاحی تقریب تھی جس میں خاکسار مع دیگر مبلغین کرام شامل ہوا۔ مگر اب خدا تعالیٰ کے فضل سے جماعت میں جان اور بشاشت تھی۔ مسجد میں رونق تھی اور سکول کے طلباء کی مسجد میں جمعہ کے روز حاضری کی وجہ سے اس امر کی ضرورت محسوس ہوئی کہ اسے اور وسیع کیا جائے۔ گویا ۳۵ سال قبل جو بیج بویا گیا تھا خدا تعالیٰ نے نصرت جہاں کے اس ادارہ کی بدولت وہاں جماعت کی ترقی و استحکام کی صورت پیدا کر دی۔ فالحمد للہ۔

(مرسلہ سیکرٹری نصرت جہاں ربوہ)

اطفال احمدیت اور ان کے والدین توجہ فرمائیں

احمدی بچوں کو تحریکِ وقفِ جدید کے مالی جہاد میں شمولیت کی دعوت دیتے ہوئے امام وقت حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ارشاد فرمایا ہے کہ:-

"میں احمدی بچوں سے اپیل کرتا ہوں کہ اے خدا اور اس کے رسول کے بچو۔ اٹھو اور آگے بڑھو اور اس کمزوری کو دور کرو جو اس تحریک کے کام میں واقع ہو گئی ہے"

(خطبہ جمعہ ۱۷ اکتوبر ۱۹۷۶ء)

پس اطفال احمدیت اور ان کے والدین اس طرف توجہ فرمائیں ہر احمدی بچے کو چاہیئے کہ وقفِ جدید کے مالی جہاد میں شامل ہو کر اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحم کا امیدوار ہو۔

والدین اپنے شیر خوار بچوں کو بھی اس جہاد میں شامل فرمائیں تا والدین کی اس نیت و عمل کا اثر بچے پر بھی پڑے اور بڑا ہو کر دین کا سپاہی بنے۔

(قائد وقفِ جدید انصار اللہ مرکزیہ)

تبدیلی انٹرویو دینی معلومات

امسال اجتماع پر ہونے والے انٹرویو کے لئے تین کتب یعنی "لیکچر لاہور"، "لیکچر سیالکوٹ" اور رسالہ "الوصیت" مقرر کی جاتی ہیں۔ ان میں سے سوالات پوچھے جائیں گے۔ ممبرات ان کا مطالعہ کریں۔ قبل ازیں الفضل میں اعلان شائع ہو چکا ہے کہ دورانِ سال مطالعہ کے لئے مقرر کی گئی کسی دو کتب کی ممبرات تیاری کریں۔ اب اس میں ترمیم کر دی گئی ہے اور مذکورہ تین کتب سے ہی انٹرویو لیا جائے گا۔ ممبرات اس تبدیلی کو نوٹ فرما لیں۔

(سیکرٹری تعلیم لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ)

"ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفس کرتی ہے"

زعماء / زعماء علی انصار اللہ توجہ فرماویں

۱- انصار اللہ مرکزیہ کا سالانہ اجتماع مورخہ ۳۱ اخاء و یکم و دو نبوت کو منعقد ہو رہا ہے۔ زیادہ سے زیادہ اراکین کی شمولیت کے لیے ابھی سے اکتوبر بھر پور کوشش نومبر شروع کر دیں۔ ہر ضلع سے مجالس کی نمائندگی سو فیصد ہونی چاہیے۔

۲- شوریٰ انصار اللہ کے نمائندگان کے اسماء منتخب کر کے ۱۵ اخاء اکتوبر تک دفتر مرکزیہ میں بھجوا دیں۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

ایک الوداعی تقریب

یوں تو ہر ملک اور محل کے مطابق الوداعی تقاریب ہوا کرتی ہیں جن کا تعلق کسی معزز دوست یا عزیز کو دعا کیساتھ رخصت کرنا ہوتا ہے۔ مگر جب ایک طالب علم جو دینی تعلیم کیلئے جا رہا ہو اور اسے والدین اور افراد جماعت دعا کے ساتھ رخصت کر رہے ہوں، ایسی تقریب کی ایک ممتاز حیثیت ہوتی ہے۔

جماعت احمدیہ لاڑکانہ (سندھ) کا ایک ہونہار بچہ عزیز سعید احمد ابن محمد شریف صاحب بٹ جسے جامعہ احمدیہ میں داخلہ اور انٹرویو کے لیے بلایا گیا کو روانگی سے ایک دن قبل ۲۴ اگست کو ایک مختصر مگر سادہ تقریب میں جو احمدیہ ہال لاڑکانہ میں منعقد ہوئی دعا کے ساتھ رخصت کیا گیا جس میں عزیز موصوف کے والدین جماعت کے چیدہ افراد مستورات، اور وقف عارضی کے مجاہد مکرم محمد اسلم صاحب صابر اسسٹنٹ پروفیسر تعلیم الاسلام گورنمنٹ کالج ربوہ اور مکرم ماسٹر عبدالحکیم صاحب ابڑو گورنمنٹ ہائی سکول دادو ضلع لاڑکانہ نے بھی شمولیت کی انکا لڑکا عزیز ریاض احمد جامعہ احمدیہ میں زیر تعلیم ہے

عزیز موصوف کے لیے نہایت خلوص اور درد مند دل کے ساتھ کامیابی کے لیے دعا کی گئی نیز عزیز کے والدین اور بہن بھائیوں کی قربانی کا تذکرہ بھی کیا گیا جنہوں نے اپنے نہایت ذہین اور ہونہار بچے کو جس نے اپنی کلاس میں اوّل پوزیشن حاصل کی خدمت دین کے لیے نہایت بشاشت کے ساتھ وقف کیا۔ اور یہی جذبہ عزیز موصوف میں موجزن ہے۔

آخر میں تمام حاضرین کی مٹھائی اور چائے سے تواضع کی گئی اور اس طرح یہ سادہ مگر پر وقار تقریب دعا کیساتھ اختتام پذیر ہوئی

(محمد عمر (سندھی) شاہد ایم۔ اے
مربی سلسلہ مقیم لاڑکانہ)

ولادت

خدا تعالیٰ نے اپنے خاص فضل سے مکرم ملک بشیر احمد صاحب اعوان انسپکٹر مال وقف جدید کو بتاریخ ۳۱ ستمبر ۱۹۸۰ء بروز اتوار چار بیٹوں اور ایک بیٹی کے بعد پانچواں فرزند عطا فرمایا محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب مدظلہ العالی نے ازراہ شفقت نومولود کا نام "سلیم الدین احمد" تجویز فرمایا ہے نومولود محترم ملک محمد عظیم صاحب صدر جماعت احمدیہ بوچھال کلاں ضلع جہلم کا پوتا اور محترم مرزا بشیر احمد صاحب مرحوم دارالیمن ربوہ کا نواسہ ہے۔

احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس بچے کو اپنے فضل سے خادم دین بنائے اور اپنی رضا کی راہوں پر چلائے نیز اسے والدین کیلئے قرۃ العین اور ہر دو خاندانوں کے لیے باعث برکت بنائے آمین

(صوفی خدا بخش عبد زیروی نائب ناظم مال وقف جدید)

انعامی مقابلہ مضمون نویسی کی تاریخ میں تبدیلی

انعامی مقابلہ مضمون نویسی بہ عنوان "اسلام انسان کی جسمانی اور روحانی صحت کا ضامن ہے" کی آخری تاریخ ۱۵ ستمبر مقرر کی گئی تھی اب تک دفتر لجنہ اماء اللہ میں صرف ۴ مضامین موصول ہوئے ہیں یہ تعداد بہت کم ہے تمام لجنات اس طرف فوری توجہ دیں اب آخری تاریخ ۱۵ اکتوبر مقرر کی جاتی ہے نوٹ فرمالیں۔

(صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

دعائے مغفرت

۱- میری بھاوجہ محترمہ فاطمہ بیگم صاحبہ اہلیہ سید مہر علی شاہ صاحب لودھیانوی جو حضرت حافظ محمد ابراہیم صاحب مرحوم کی بڑی صاحبزادی تھیں ۱۵ ستمبر کو حرکت قلب بند ہونیکی وجہ سے وفات پا گئی ہیں

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن

مرحومہ موصیہ تھیں۔ پابند صوم صلوٰۃ تھیں گھر میں ہر وقت ذکر الٰہی کرتی رہتی تھیں۔ کہتیں کہ نہ معلوم کس وقت زبان بند ہو جائے بچوں کو گھر میں قرآن کریم پڑھاتی تھیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے آمین مرحومہ نے اپنے پیچھے دو بیٹے اور ایک بیٹی چھوڑی ہے

(سید محمد محسن شاہ انسپکٹر وقف جدید ربوہ)

۲- ہماری والدہ محترمہ سکینہ بیگم زوجہ میاں عبدالرحیم صاحب پراچہ مرحوم بعمر ۷۲ سال ۱۵ ستمبر کو لاہور میں فوت ہو گئیں۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن

مرحومہ کی میت لاہور سے ان کے آبائی وطن بھیرہ لائی گئی جہاں نماز جنازہ کے بعد اسی دن رات ۹ بجے تدفین عمل میں آئی مرحومہ نہایت درجہ دیندار اور دعا گو تھیں نماز روزہ اور زکوٰۃ باقاعدگی سے ادا کرتی تھیں دو دفعہ حج کی سعادت بھی حاصل کر چکی تھیں احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے۔ اور ہمیں صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین۔

(عبدالحمید پراچہ۔ عبداللطیف پراچہ۔ عبدالوحید پراچہ۔ عبدالقدیر پراچہ۔ عبدالجلیل پراچہ۔ مقصود احمد پراچہ و ہمشیرگان
بھیرہ۔ ضلع سرگودھا)

لجنات توجہ فرمائیں

۱- تمام لجنات اپنی سالانہ رپورٹ ۱۵ اکتوبر سے قبل دفتر لجنہ مرکزیہ میں بھجوا دیں۔ اس کے بعد آنیوالی رپورٹوں پر غور نہیں کیا جائیگا۔

(جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

۲- تمام لجنات اپنی سالانہ رپورٹ کی دو عدد کاپیاں ۱۵ اکتوبر سے قبل دفتر لجنہ مرکزیہ میں بھجوا دیں۔

(آفس سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا سالانہ اجتماع

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا سالانہ اجتماع ۷۔۸۔۹ نومبر ۱۹۸۰ء کو مرکز سلسلہ میں منعقد ہو رہا ہے

قائدین کرام نمائندگان شوریٰ کا انتخاب کروا کر ۱۵ اکتوبر تک نمائندگان کے اسماء سے مطلع فرما دیں۔

معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

جلسہ سالانہ کے ایام قریب آ رہے ہیں۔ ازراہ کرم چندہ جلسہ سالانہ کی ادائیگی فرما کر عند اللہ ماجور ہوں

(ناظر بیت المال آمد)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فہرست عطیہ دہندگان برائے علاج نادار مریضان فضل عمر ہسپتال ربوہ

(۱۲)

مکرم خواجہ محمد شریف صاحب	دہلی گیٹ	لاہور	۱۰/-	روپے
محترمہ راحیلہ چغتائی صاحبہ	"	"	۱۰/-	"
مکرم ملک سلیمان صاحب	"	"	۵۰/-	"
" حیدر علی ظفر صاحب	"	"	۱۰/-	"
" عبد الستار خادم صاحب	"	"	۱۰/-	"
" عارف ہمایوں صاحب	ماڈل ٹاؤن	"	۸۰/-	"
" چوہدری عبد السمیع صاحب	"	"	۲۰/-	"
محترمہ بیگم عبد الوحید صاحب	"	"	۱۰/-	"
مکرم میاں عبد الحمید شوق صاحب	"	"	۲۰/-	"
" چوہدری عبد الرحمٰن صاحب	"	"	۱۰/-	"
" عبد الحمید صاحب	"	"	۲۰/-	"
" سید ارشاد علی صاحب بجانب والدہ صاحبہ		"	۲۰/-	"
" حکیم عبد الرحیم صاحب	مصری شاہ	"	۲۵/-	"
محترمہ شمیم طاہرہ صاحبہ	سمن آباد	"	۶۰/-	"
مکرم میاں نصیر احمد صاحب	"	"	۵۰/-	"
" شکیلہ حسن صاحبہ	"	"	۵۰/-	"
" ڈاکٹر آفتاب احمد صاحب	"	"	۵۰/-	"
" شیخ نعیم احمد صاحب	سلطان پورہ	"	۵۰/-	"
" چوہدری ارشاد احمد ورک صاحب	سنت نگر	"	۱۲/۴۰	"
محترمہ رابعہ بی بی صاحبہ معرفت ارشاد ورک صاحب		"	۵۰/-	"
مکرم منصور احمد ابن چوہدری نذر احمد ناصر صاحب		"	۵۰/-	"
محترمہ امۃ المالک صاحبہ	"	"	۱۰/-	"
" امۃ الجمیل صاحبہ	"	"	۱۰/-	"
" امۃ الجلیل صاحبہ	"	"	۱۰/-	"
مکرم شیخ سعید احمد صاحب	"	"	۱۰/-	"
" چوہدری نصیر احمد صاحب	راجگڑھ	"	۲۰/-	"
" قاضی طاہر احمد صاحب	"	"	۲۰/-	"
" احمد نجیب صاحب	سول لائن	"	۴۰/-	"
محترمہ بیگم خلیل الرحمٰن صاحب	"	"	۲۰/-	"
" امۃ الباسط صاحبہ	"	"	۵۰/-	"
مکرم ملک رب نواز صاحب	"	"	۵۰/-	"
لجنہ اماء اللہ	حلقہ چھاؤنی	"	۱۸۳/۱۲	"
"	گلبرگ	"	۷۰/-	"
"	آفیسر کالونی	"	۵۰/-	"
محترمہ بیگم وسیم احمد صاحب	ماڈل ٹاؤن	"	۲۰۰/-	"
مکرم محمد امجد صاحب	فیکٹری ایریا	"	۲۰/-	"
" محمد منیر صاحب		"	۱۰/-	"
" عبد القدیر خان صاحب	"	"	۲۰/-	"
" ماسٹر محمد یوسف صاحب	"	"	۱۰/-	"
" وسیم احمد خان صاحب		"	۱۰/-	"
محترمہ بیگم چوہدری عبد الوحید صاحب	ماڈل ٹاؤن	"	۲۰/-	"
مکرم طاہر احمد صاحب	"	"	۱۰۰/-	"
" چوہدری عبد الحمید صاحب	"	"	۲۰/-	"

(باقی)

درخواست ہائے دعا

(۱) میری لڑکی مسماۃ صالحہ خورشید بیگم نے ٹریننگ دستکاری کلاس کالج لاہور کا امتحان دیا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اسے اعلیٰ نمبروں میں کامیابی عطا فرمائے۔
(نصر اللہ خان سیکرٹری مال انجمن احمدیہ تولیکی ڈاکخانہ خاص ضلع گوجرانوالہ)

(۲) میرا چھوٹا لڑکا نعمان احمد بیرونِ پاکستان جانے کے لئے گھر سے روانہ ہوا ہے۔
احباب جماعت اس کے منزلِ مقصود پر پہنچنے اور مقصد میں کامیابی کے لئے دردِ دل سے دعا فرمائیں۔
(ڈاکٹر عبد الرحمٰن کوٹ عبد المالک شیخوپورہ روڈ لاہور)

(۳) میری بھاوجہ محترمہ سرفراز بیگم صاحبہ اہلیہ محترم چوہدری محمد اسمٰعیل صاحب خالد بشیر آباد سندھ کا اپریشن رسولی پی۔ اے۔ این ہسپتال ماڑی پور میں ہوا ہے۔ اپریشن بظاہر تو خدا تعالیٰ کے بے حد فضل سے کامیاب ہوا ہے۔ مگر کمزوری بہت زیادہ ہو گئی ہے۔
احباب کی خدمت میں ان کی کامل و عاجل صحت کے لئے نہایت ہی دردمندانہ درخواست دعا ہے۔
(لئیق احمد کمرہ ۳۰۱ شاہ۔ اے لطیف ہوسٹل کالی موری حیدر آباد سندھ)

(۴) مکرم ملک محمد داؤد صاحب نائب قائد ضلع گوجرانوالہ کا پتہ کا اپریشن ہوا ہے۔ اپریشن خدا کے فضل سے کامیاب رہا۔ احباب دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ انہیں جلد صحت یاب فرمائے اور صحت والی کام کرنے والی لمبی زندگی عطا فرمائے آمین۔
(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

(۵) بندہ کا زمین کا ایک کیس کئی سال سے عدالت میں چل رہا ہے اب تک فیصلہ میرے خلاف ہی ہو رہا ہے بہت زیادہ خرچ ہو چکا ہے۔
احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ غیب سے کامیابی کے سامان پیدا کرے۔ آمین۔
(شریف احمد دھڑھوی سیکرٹری مال جماعت احمدیہ باندھی ضلع نواب شاہ سندھ)

(۶) میں آج کل گوناگوں پریشانیوں اور مالی مشکلات میں مبتلا ہوں احباب جماعت سے خصوصی دعاؤں کی ضرورت ہے۔
(محمد ظہیر الدین احمد جی ٹی ایس ہسپتال ۲ علامہ اقبال روڈ لاہور)

(۷) میرے والد بزرگوار بابو عبد الکریم صاحب ریٹائرڈ پوسٹ ماسٹر گوجرانوالہ تقریباً پندرہ دن سے پیشاب میں رکاوٹ کی وجہ سے علیل ہیں ملٹری ہسپتال گوجرانوالہ چھاؤنی میں داخل ہیں۔
احباب دعا فرمائیں کہ اللہ پاک ان کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین۔
(عبد الستار خادم اکونٹنٹ سی ایم۔ اے لاہور چھاؤنی)

(۸) خاکسار کے داماد عزیزم مبارک احمد خان صاحب ابن صوفی محمد عالم خان صاحب میرا جھڑ کامیرپور آزاد کشمیر کا ۳ ستمبر کو مثانے میں پتھری کا اپریشن ہوا تھا اگرچہ اپریشن بفضلِ تعالیٰ کامیاب رہا تاہم عزیزم موصوف کافی کمزور ہو گیا ہے احباب جماعت کامل و عاجل شفایابی کے لئے دعا فرمائیں۔
(راجہ عبد اللہ خان راجوری کارکن خلافت لائبریری ربوہ)

جاپان میں عید الفطر کی تقریب

از مکرم عطاء المجیب صاحب راشد مبلغ جاپان

امسال جاپان میں رمضان المبارک کا آغاز ۱۴ جولائی سے ہوا۔ سب دوستوں کو رمضان کی آمد کی اطلاع کر دی گئی۔ اور دوستوں نے حسب توفیق رمضان کی عبادات کا اہتمام کیا۔ اس مبارک مہینہ میں آنے والے جمعہ کے دنوں میں خطبات جمعہ میں خاص طور پر فضائل اسلام بیان کئے جاتے رہے۔ اور رمضان کی برکات سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانے کی طرف توجہ مبذول کرائی جاتی رہی۔ نماز جمعہ کے بعد خصوصی طور پر درس قرآن کریم کا اہتمام کیا گیا۔ مکرم منظور احمد صاحب منیب اور خاکسار باری باری یہ درس دیتے رہے۔ رمضان کے سلسلہ میں یہ امر خاص طور پر قابل ذکر ہے کہ امسال پہلی بار جماعت احمدیہ جاپان کے دو افراد نے رمضان کے آخری عشرہ میں اعتکاف کا بھی اہتمام کیا۔

عید الفطر کی تقریب نہایت سادگی اور اہتمام کے ساتھ ۱۲ اگست کو احمدیہ مسلم مشن ہاؤس جاپان میں منعقد کی گئی۔ نماز عید خاکسار نے پڑھائی۔ جس کے بعد انگریزی، جاپانی اور اردو میں خطبہ دیا۔ خطبہ کے آغاز میں امام جماعت احمدیہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طرف سے ارسال فرمودہ عید مبارک کا برقی پیغام پڑھ کر سنایا۔ جس میں حضور نے فرمایا تھا

"آپ کو اور ساری جماعت کو السلام علیکم اور عید مبارک۔ اللہ تعالیٰ آپ کو سچی خوشی اور مسرت سے ہمکنار کرے۔ اور آپ سب کو اپنے بے پایاں فضلوں اور رحمتوں سے نوازے۔ آمین"

اس کے بعد خاکسار نے احباب کی توجہ اس امر کی طرف دلائی کہ ہمیں یہ عید رسم کے طور پر نہیں منانی چاہیئے بلکہ اس کے حقیقی مفہوم کے مطابق عید منانے کا اہتمام کرنا چاہیئے۔ حقیقی عید کے لئے ضروری ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ کی بتائی ہوئی سب تعلیمات پر پورے تعہد کے ساتھ عمل کرنے والے ہوں اور ممکن حد تک سب احکام بجا لانے کی کوشش کریں۔ اگر یہ جذبہ اور اہتمام مفقود ہو تو عید ایک ظاہری اور کھوکھلی رسم بن کر رہ جاتی ہے۔ اور ایسی رسم اللہ تعالیٰ کی نظر میں کوئی اہمیت نہیں رکھتی۔ خاکسار نے احباب کو توجہ دلائی کہ ہمیں حقیقی عید کی لازوال مسرتوں کے حصول کی کوشش کرنی چاہیئے۔

خطبہ عید کے بعد اجتماعی دعا کی گئی جس کے بعد سب دوستوں نے باہم معانقہ کیا۔ اور برادرانہ اخوت کے جذبات سے ایک دوسرے کو مبارکباد دی۔ بعد ازاں مشن کی طرف سے مشروبات و ماکولات سے سب احباب کی تواضع کی گئی۔

اسی روز شام کو ایک احمدی دوست مکرم محمد جمال صاحب نے سب احباب کو کھانے کی دعوت پر مدعو کیا۔ کھانے کا اہتمام احمدیہ مسلم مشن ہاؤس یوکوہاما میں کیا گیا۔ دعوت طعام میں سب دوستوں نے شرکت کی۔ اور اس طرح احباب جماعت کو عید الفطر کا سارا دن اکٹھے گزارنے اور باجماعت نمازیں ادا کرنے کا موقعہ ملا۔ یہ سب امور ہمارے لئے بہت خوشی کا موجب ہوئے کیونکہ دیار غیر میں اس قسم کے مواقع کبھی کبھی میسر آتے ہیں

جماعت احمدیہ کا اٹھاسی واں جلسہ سالانہ

۲۶، ۲۷، ۲۸ دسمبر ۱۹۸۰ء / فتح ۱۳۵۹ ہش کو بمقام ربوہ منعقد ہوگا

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ جماعت احمدیہ کا اٹھاسی واں سالانہ جلسہ ۲۶، ۲۷، ۲۸ فتح ۱۳۵۹ ہش (مطابق ۲۶، ۲۷، ۲۸ دسمبر ۱۹۸۰ء) بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار ربوہ میں منعقد ہوگا۔ انشاء اللہ

(ناظر اصلاح وارشاد ربوہ)

وسعت مکانات

اس ارشاد خداوندی کے تحت مرکز سلسلہ میں جلسہ سالانہ پر تشریف لانے والے مہمانوں کے قیام کے لئے مہمان خانہ زیر تعمیر ہے۔ اخراجات تعمیر کے لئے رقم کی ضرورت ہے۔ جماعتیں جو کہ ذمہ مہمان خانہ کی تعمیر کے لئے رقوم لگائی جا چکی ہیں بالخصوص اور احباب جماعت سے بالعموم درخواست ہے کہ براہ مہربانی اس سلسلہ میں اپنے عطایا جلد بھجوا کر ثواب دارین حاصل کریں۔ جزاکم اللہ خیراً

(ناظر ضیافت ربوہ)

داخلہ نصرت انڈسٹریل سکول

نصرت انڈسٹریل سکول میں داخلہ شروع ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اپنی بچیوں کو اس سکول میں داخل کروا کر اس قیمتی موقعہ سے فائدہ اٹھائیں۔

ہیڈ مسٹرس نصرت انڈسٹریل سکول

دعائے نعم البدل

میرے بیٹے عزیز محمد صادق کی بچی عزیزہ محمودہ پروین بعمر ۲ سال مورخہ ۱۱/۸ کو اچانک وفات پا گئی ہے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ والدین کو نعم البدل سے نوازے اور جملہ لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے

سیف علی آف کشمیر
دار العلوم شرقی ربوہ

مکانات برائے فروخت

ربوہ میں تین مکانات قابل فروخت ہیں۔ خواہشمند احباب متوجہ ہوں

۱۔ دار النصر شرقی مشتمل بر تین کمرے۔ ایک سٹور ایک باورچی خانہ۔ رقبہ ایک کنال سات مرلے۔ ۶۰ فٹ سڑک پر واقع چار دکانیں بن سکتی ہیں۔ پانی میٹھا۔ کنواں اور اس میں ہینڈ پمپ لگا ہوا ہے۔ بجلی موجود ہے۔

۲۔ دوسرا مکان دار النصر شرقی۔ مشتمل بر چار کمرے۔ ایک باورچی خانہ۔ رقبہ دس مرلے۔ میٹھا پانی کنواں اور اس کے اندر ہینڈ پمپ لگا ہوا ہے۔ بجلی موجود ہے۔ سڑک پر ہونے کی وجہ سے ایک دوکان بنائی جا سکتی ہے۔ چار درخت نیم، کیکر، بیری، شیشم کے درخت صحن میں ہیں

۳۔ دار البرکات سے جنوب کی طرف اور دار العلوم غربی سے مغرب کی طرف دار الرحمٰن کالونی میں واقع رقبہ ایک کنال جو زمین سے تقریباً اونچا ہے۔ ایک بڑا کمرہ اور باورچی خانہ تعمیر شدہ ہے۔ چار دیواری سیمنٹ سے کرائی گئی ہے۔ مکان کے دونوں طرف گلیاں ہیں اور دونوں طرف صحن کے دروازے لگے ہوئے ہیں۔ مسجد لقصیٰ۔ ہائی سکول جامعہ احمدیہ۔ کالج اور بازار نزدیک ہے۔ خواہشمند حضرات درج ذیل پتہ پر رابطہ قائم کریں۔

فضل عمر پراپرٹی ڈیلرز نزد ریلوے پھاٹک ربوہ

فون دفتر: ۶۴۰ فون رہائش: ۵۴۰

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

Digitized by Khilafat Library Rabwah